سوال

(341) نفاس کی کم سے کم کوئی حد مقرر نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ
اگر نفاس والی عورت چالیس دنوں سے پہلے پاک ہوجائے تو کیا وہ روزہ، نماز اور حج ادا کر سکتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!
جب نفاس والی عورت چالیس دنوں سے پہلے پاک ہوجائے تو اس کے لئے غسل نماز اور رمضان کے روزے رکھنا واجب ہے۔ اور اہل علم کا اجماع ہے کہ اس کے شوہر کے لئے مقاربت بھی حلال ہے یاد رہے نفاس کی کم سے کم کوئی حد مقرر نہیں ہے۔ (واللہ ولی التوفیق) (شیخ ابن بازؒ)
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1

صفحہ نمبر325

محدث فتویٰ